حضورؐ کو نور کہنا :

حضورؐ کو ادباً نور کہنا کچھ برا نہیں کیونکہ عرف عام میں جو الفاظ بطور ادب کے استعمال کئے جاتے ہیں ہم ان کے استعمال کے مخالف نہیں ہیں ۔ ہاں جو لوگ حضورؐ کو انسان نہیں سمجھتے وہ دراصل ان کے مقام رفیع سے بے خبر ہیں ۔ کیونکہ جو نوری ہیں وہ خاکی کے غلام ہیں ، پھر حضورؐ کو خدا کے نور سے تخلیق کرنا اور بھی خطرناک ہے ۔ کیونکہ چراغ سے جو چراغ جلے گا وہ چراغ ہی ہوگا تو حضورؐ گویا خدا ہی ٹھہرے ، پھر یہ کہنا کہ حضورؐ کے نور سے باقی مخلوق بنی تو دوسری مخلوق کو بھی خدا بنانا ٹھہرا ۔ دراصل " وحدتِ وجود " کی تان یہاں آکر ٹوٹتی ہے گویا کہ سب خدا ٹھہرے ۔ العیاذ باللہ !

قرآن نے آپؐ کو بشر کہا ہے ، خود حضورؐ نے اپنے آپ کو "بشر" کہا ، صحابہؓ نے آپؐ کو بشر کہا ، اگر آپؐ انسان نہ ہوتے تو ان کا آپؐ کو بشر کہنا زیادتی ہوتی ، ہاں حضورؐ نورِ ہدایت ہیں ، نورِ رسالت ہیں ، کفر کے اندھیروں سے نکال کر ایمان اور اسلام کی روشنی میں لانے والے ہیں ۔ اس اعتبار سے آپؐ کو "نورانی" کہا جائے تو کوئی حرج نہیں !

۳۔ فرقے :

تہتر ۷۳ فرقے کا جملہ تحدید کیلئے نہیں ہے ، بہتات کیلئے استعمال ہوا ہے ۔ پھر فقہی ، کلامی اور خانقاہی دائروں میں ان کو محدود کرنا دراصل دینی حلقوں کا اپنے سر الزام لینا ہے کیونکہ حدیث میں ایسا کوئی جملہ نہیں ملتا جس سے یہ معلوم ہو کہ ان سے مراد دینی حلقوں کے مختلف فرقے اور حلقے ہیں ۔ بلکہ اس اندازِ نظر کو بہت بڑی کوتاہ نظری تصور کرتے ہیں ، اصل میں ان ۷۳ فرقوں سے مراد وہ سب فرقے ، حلقے اور جماعتیں ہیں جو مذہبی ، سیاسی ، کلامی ، فلسفی اور خانقاہی سرزمین سے ابھر کر یہود و نصاریٰ کی طرح ڈینگیں مارتی اور ملتِ اسلامیہ کے شیرازہ کیلئے فتنہ بنتی ہیں ۔ یہودیوں نے کہا ، عیسائی کچھ نہیں ، انہوں نے کہا ، یہودی کچھ نہیں ، دونوں نے کہا ، صرف ہم بہشتی ہیں باقی دوزخی :

" قالت الیھود لیست النصاریٰ علیٰ شیٔ وقالت النصاریٰ لیست الیھود علیٰ شیٔ "

(البقرۃ : ۱۴۶)

" وقالوا لن یدخل الجنۃ الا من کان ھودا او نصاریٰ " (البقرۃ ع ۱۳)

ہاں اب علمی اور تحقیقی اختلاف رائے جس کی وجہ سے "وضوحِ حق" کیلئے مدد ملتی ہو ، کچھ برا نہیں بلکہ مفید ہوتا ہے ۔ اس لحاظ سے جب آپ جائزہ لیں گے تو یہ بات آپ پر واضح ہو جائے گی کہ مولویوں کے خلاف ۷۳ ، فرقوں کی پھبتی بے خبری کا نتیجہ ہے ۔ کیونکہ اس کے ذمہ دار وہ سارے طبقے ہیں جو ملتِ اسلامیہ